

صنعتی پالیسی اور فروغ کے محکمے کی بڑی پل قدمیاں اور حصولیابیاں 2016

Posted On: 04 JAN 2017 3:13PM by PIB Delhi

اقتصادی ترقی کے لئے برا۔ راست غیر ملکی سرمایہ۔ کاری پالیسی اصلاحات

حقوق املاک دانشوران (آئی پی آر) پالیسی وضع کی گئی

صنعتی گلیاروں کی مربوط ترقی کے لئے قومی صنعتی گلیار۔ ترقیات اور نفاذ ٹرسٹ (این آئی سی ڈی آئی ٹی

میک ان انڈیا اور اسٹارٹ اپ انڈیا کے تحت ترقیات

نئی دلی، 04 جنوری ۔

بزا۔ راست غیر ملکی سرمایہ۔ کاری

کی کنسولیڈٹیڈ ایف ڈی آئی پالیسی 2016

- اس سلسلے کا نواں ایڈیشن سات جون 2016ء جاری کیا گیا۔ اس میں گزشتہ ایف ڈی آئی سرکلر کے اجرا یعنی 12 مئی 2015 سے لے کر اب تک ۔ وئے والی تمامز ایف ڈی آئی پالیسی ترامیم کا ذکر ہے ۔
- اسے آسان اور سرمایہ۔ کار دوست بنایا گیا ہے اور ی۔ پالیسی برا۔ راست غیر ملکی سرمایہ۔ کاری کے سلسلے میں غیر ملکی سرمایہ۔ کاروں کو مختلف النوع تجاویز کی جانکاری دینے کے لئے آسانی سے دستیاب دستاویز کا کام دے گی ۔

پالیسی اصلاحات

- گھریلو پونجی ، ٹکنالوجی اور ۔ نر مندیوں کو تیز رفتار اقتصادی ترقی کو بروئے کار لانے کے لئے استعمال کرنے کے ہے۔ لو کو تقویت دینے کے لئے 20 جون 2016ء کو ڈی آئی آئی پی پی نے برا۔ راست غیر ملکی سرمایہ۔ پالیسی اصلاحات کا اعلان کیا تھا ۔ ی۔ پالیسی ترامیم پریس نوٹ کے اجرا کی تاریخ یعنی 24 جون 2016 سے نافذ ۔ وگئی تھیں ۔ ان اصلاحات میں منجملہ دیگر چیزوں کے بھارت میں منظور شدہ طریقے ہیں ۔ وئے والی خردنی مصنوعات کی ای ۔ تجارت کے لئے دفاع کے شعبے میں 49 فیصد سے بھی زائد کی برا۔ راست غیر ملکی سرمایہ۔ کاری اور 100 فیصد تک کی سرمایہ۔ کاری کے ہے۔ لو شامل ہیں ۔ حکومت نے اپنے پریس نوٹ نمبر 6 (2016) مورخہ 25 اکتوبر 2016ء کو خطرات اور این پی ایف سی کے سلسلے میں ایف ڈی آئی پالیسی پر نظر ثانی کی تھی ۔ مالی خدمات میں غیر ملکی سرمایہ۔ کاری مالی شعبے کے ریگولیٹروں کے ذریعہ نظم ۔ وتی ہے اور خودکار راستہ سے ی۔ غیر ملکی برا۔ راست سرمایہ۔ کاری 100 فیصد تک ۔ وسکتی ہے ۔ ایسی مالی خدمات میں ، جو کسی مالی شعبے کے ریگولیٹر کے تحت نہ ہیں آجہاں مالی خدمات کا ایک حصہ ۔ ی ریگولیٹ ۔ ونا ہے یا ج۔ ان ریگولیٹری دوربینی کا فقدان پایا جاتا ہے ، حکومت کی منظوری سے اسے معاملات میں 90 فیصد تک کی غیر ملکی سرمایہ۔ کاری کی اجازت دی جاسکتی ہے ۔

- : آمد
- گزشتہ مالی سال (2016) 2015ء ورن مجموعی ایف ڈی آئی حصولیابیاں 55.6 بلین رہیں ، جو اس سے قبل کے مالی سال یعنی 2014-15 کے مقابلے میں 23 فیصد کا اضافہ یا پھر 45.1 امریکی ڈالر کا اضافہ ظاہر کرتی ہیں ۔
- روان مالی سال کے دوران اپریل ۔ اکتوبر 2016-17ء کے دوران برا۔ راست غیر ملکی سرمایہ۔ کاری 27.82 بلین امریکی ڈالر کے بقدر رہی ۔ جبکہ اپریل ۔ اکتوبر 2015 اور 2016 کے مقابلے میں ی۔ زیادہ ہے ، جبکہ اُس زمانے میں ی۔ سرمایہ۔ کاری 21.87 بلین امریکی ڈالر کے بقدر رہی تھی ۔

- مشاوی سرمایہ۔ حصص میں مینوفیکچرنگ کا حصہ 41.5 فیصد کے بقدر ۔ ونا ہے ، جبکہ 2014 سے 2016ء کے دوران غیر مینوفیکچرنگ 5 فیصد رہی ۔
- حقوق املاک دانشوران

- حقوق املاک دانشوران (آئی پی آر) پالیسی
- مئی 2016ء حکومت نے ہے۔ لی مرتبہ قومی حقوق املاک دانشوران سلسلے میں ایک جامع پالیسی اپنائی تاکہ حقوق املاک دانشوران کے سلسلے میں لائحہ عمل مرتب کیا جاسکے ۔ اس کا مقصد بھارتی حقوق املاک دانشوران کے ایکو نظام میں اصلاح لانا ہے ۔ ملک میں ایک جدید کاری م۔ م چلائی جائے گی اور اس کے ذریعہ خلافتان ۔ بھارت ۔ جدت کے لئے جدی کاری کی ایک م۔ م چلائی جاسکے گی ۔ ”رचनात्मक भारत; अभिनव भारत“ طرازان ۔ بھارت اس پالیسی کے مقاصد میں آئی پی آر بیداری میں اضافہ ۔ لانا آئی پی آر ایس کے سلسلے میں پوری نسل کو ترغیب دینا ، مضبوط اور کڑے آئی پی آر قوانین متعارف کرانا ، آئی پی آر انتظامیہ کو جدید کاری سے م۔ م نگ کرنا ۔ انہی خدمات سے متعلق استحکام بخشنا ، آئی پی آر کی مالیت کو تجاویز دینا اور انفرسٹرکچر کی مدد سے تقویت دینا اور آئی پی آر خلاف ورزیوں کے معاملے میں سماعت کے لئے عدالتی میکانزم کی فرا ۔ می اور انسانی وسائل کی ترقی اور فروغ اور ی۔ ان پڑھانے ، تربیت اور تحقیق کے لئے صلاحیت ساز طور آئی پی آر ایس میں ۔ نر مندی ترقیات کو فروغ دینا ہے ۔

- اس پالیسی کی منظوری کے بعد حقوق املاک دانشوران سے متعلق ایک سیل قائم کیا گیا ہے جو ایک پیش ۔ ورن ۔ باڈی کے طور پر کام کرے گا اور اس پالیسی کے ساتھ شناخت شدہ مقاصد کے لئے بھی کام کرے گا ۔
- حقوق املاک دانشوران کے شعبے میں برطانیہ ، سنگا پور اور یورپی یونین کے ساتھ مفاہمتی عرصہداشت پر دستخط ۔ وئے ۔ سی آئی پی آر ایم کے زیر ۔ تمام بھارت ۔ امریکہ ورکشاپ کا اتمام کیا گیا ، جس کا مقصد سی آئی پی آر ایم متعلق امور کی دیکھ بھال تھا ۔
- ٹریڈ مارک فائلنگ میں تقریباً دس فیصد کا اضافہ ۔ وا اور ٹریڈ مارک کی جانچ پڑتال میں بھی 2016ء کے مالی سال کے دوران تقریباً 250 فیصد گشادہ ۔ وا اور ی۔ اضافہ 2015 کے مالی سال میں ماہ ۔ نومبر تک جاری رہا ۔
- ٹریڈ مارک کے تحت جس قدر معاملات التوا میں پڑے ۔ وئے ۔ یں ان میں تینہ یوں کی کمی آئی ہے اور مارچ 2017ء اس میں مزید کمی آئے گی اور محض ایک م۔ م ہے کی رہ جائے گی ۔
- : صنعتی بنیادی ڈھانچہ

- قومی صنعتی گلیار۔ ترقیات اور نفاذ ٹرسٹ (این آئی سی ڈی آئی ٹی
- دلی ۔ ممبئی صنعتی گلیار۔ پروجیکٹ نفاذ ٹرسٹ انڈیا (ڈی ایم آئی سی آئی ٹی ایف ٹرسٹ) اب از سر نو تشکیل دیا گیا ہے اور اس میں مربوط صنعتی گلیاروں کی ترقیات کے ہے۔ لو کو بھی شامل کیا گیا ہے ۔
- ی۔ ایک اعلیٰ اختیاراتی باڈی ۔ وگی اور ڈی آئی آئی پی پی کے تحت ملک میں تمام تر صنعتی گلیاروں کے لئے تال میل پر مبنی متحدہ ترقیات کا خاکہ پیش کرے گی ۔
- ی۔ انجمن حکومت ۔ ند کے سرمائے کو منظم طریقے سے تیز ادارہ جاتی فنڈ کے طور پر گلیاروں کی ترقیات کے استعمال کرے گی ۔ ی۔ باڈی صنعتی گلیاروں کے پروجیکٹوں کے سلسلے میں تمام مرکزی کوششوں میں اپنا تعاون دے گی اور پروجیکٹوں کے نفاذ پر بھی نگرانی رکھے گی ۔
- مجموعی تخمینہ جاتی اخراجات کو ابھی حال ۔ ی میں بڑھایا گیا ہے اور 31 مارچ 2022 تک کے لئے 17550 کر دیا گیا ہے ۔

- دلی ۔ ممبئی صنعتی گلیار۔
- مربع کلومیٹر (3179.20 ۔ یکٹر) پر مشتمل بدکن خطے میں شیندرا بدکر صنعتی علاقے کے حصہ اول کے مرحلہ دوئم کے لئے ٹرنک بنیادی ڈھانچہ کی تعمیر کو منظوری ، جس 79 کے لئے 6414.21 کروڑ روپے کا تخمینہ جاتی پروجیکٹ تیار کیا جائے گا ۔
- مرحلہ وار طریقے سے ڈی ایم آئی سی ٹرسٹ کے مساوی سرمایہ۔ حصص کے 49 فیصد کے طور پر 397.20 کروڑ روپے کی سرمایہ۔ کاری جو سٹی / نوڈ ایس پی وی کنشکل میں ۔ وگی اور مختلف ٹرنک بنیادی ڈھانچہ کے لئے مختلف پیکیج والے ٹھیکداروں کے انتخاب کے لئے ای پی سی ٹینڈروں کا اجرا ۔ ایس پی آئی اے کو مینوفیکچرنگ ۔ ب کے طور پر ترقی دینے سے براہ راست اور بالواسطہ بڑے فوائد حاصل ۔ وں گے ، جن میں روزگار ، ذیلی اکائیوں کا قیام اور سماجی ۔ اقتصادی فوائد کی گنجائش ۔ وگی ۔

- : (نو تشکیل شدہ صنعتی بنیادی ڈھانچہ کو ب۔ تر بنانے کی اسکیم (ایم آئی آئی یو ایس
- اس اسکیم کے تحت موجودہ صنعتی پارکوں ، اداروں میں بنیادی ڈھانچہ کو ب۔ تر بنانے کے لئے پروجیکٹ شروع کئے گئے ہیں ۔ گرین فیلڈ پروجیکٹوں کو بھی پسماندہ علاقوں اور شمال مشرقی خطے میں پروجیکٹ کی لاگت کی 50 فیصد مرکزی گرانٹ سے شروع کیا جاسکتا ہے ۔ تا م اس کی حد 50 کروڑ روپے سے زائد نہ ۔ وگی ۔
- پروجیکٹوں کو حتمی منظوری دی جاچکی ۔ یں اور ان میں 71 کروڑ کھیرکری گرانٹ شامل ہے ۔ پروجیکٹ ایس ۔ یں ، جن میں 129.91 کروڑ روپے کھیرکری گرانٹ کے سلسلے میں 24 اصولاً منظوری دی گئی ہے ۔ 181.92 کروڑ روپے کی مرکزی امداد بھی 31 اکتوبر 2016 تک 2 پروجیکٹوں کے سلسلے میں جاری کی جاچکی ہے ۔
- : صنعت کو تقویت

- **بھارتی چمڑا ترقیات پروگرام :**
- بھارتی چمڑا ترقیات پروگرام کے تحت چلائی جانے والی ا۔ م سرگرمیوں میں ایسرگرمی اس شعبے سے وابستہ افراد کو بے روزگار نوجوانوں کے لئے پلیس منٹ س وابستہ۔ تر مندی ترقیات کی تربیت فراہم کرنا ہے۔
- کے دوران 1.44 لاکھ افراد کو تربیت فراہم کرنے کے نشانے کے برخلاف 60705 بے روزگار افراد کو تربیت فراہم کی گئی ہے، جن میں سے 48752 تربیت حاصل کرنے 2016-17 والے افراد چمڑا صنعت اور جوتے چھل کی صنعت میں روزگار حاصل کرچکے ہیں۔
- ادارہ جاتی بنیاد ڈھانچے کو منظم بنانے کے لئے جوتے چھل کے ڈیزائن اور ترقیات کے ادارے کی دو نئی شاخیں بنور (پنجاب) اور انگلیشور (گجرات) میں قائم کی گئی ہیں۔
- نیلور، آندھرا پردیش میں 25 گروٹروپے کی سرکاری امداد سے میگنل لیڈر کلستر کے قیام کے لئے منظوری دی گئی تھی۔
- **سرمایہ کاری فروغ :**
- **میک ان انڈیا**
- میک ان انڈیا پے ل قدمی کے دوسال مکمل ہونے کے موقع پر 11 شعبوں یعنی بجلی، کانکنی، موٹر گاڑی، ٹیلی مواصلات، ٹیکسٹائل اور ملبوسات، الیکٹرانک اور اطلاعاتی ٹکنالوجی، تر مندی ترقیات، چمڑا اور ہنلو رگاج۔ از رانی سیاحت اور خوراک ڈب بندی کے لئے حصولیابیوں کی رپورٹ جاری کی جاچکی ہیں۔
- **کاروبار کرنا آسان بنانا :**
- عالمی بینک کی 2017 کی کاروبار کرنے کی تفصیلات پر مبنی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ پے لی مرتبہ ’فاصلے سے سرحد کی جانب‘ کا طریقہ کار، جس کے تحت بھارت اور عالمی طریقہ ہائے کار کے مابین واقع خلیج کا تعین کیا جاتا ہے، س میں لگاتار دو برسوں کے دوران بہترین طریقہ ہائے کار اپنانے کے معاملے میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران اس میں 27 سے 53.93 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ یعنی 2.5 فیصد کی بہتری نظر آتی ہے۔
- بھارت اور برطانیہ کے مابین بھارت میں کاروبار کو آسان بنانے کے لئے لاکھ مفاہمتی عرضداشت پر دستخط کیے گئے۔ برطانوی حکومت کے تعاون اور اشتراک سے کاروبار کو آسان بنانے کے لئے ایک قومی کانفرنس کا بھی اہتمام کیا گیا۔ تمام کیا گیٹس کا مقصد بہترین طریقہ ہائے کار کے بارے میں اطلاعات کی ترویج و اشاعت تھا۔
- لگاتار کوششوں کے نتیجے میں ریاستوں کو بھی ان تمام کوششوں میں شامل کرنے کے لئے آگے لایا گیا ہے۔ 31 اکتوبر 2016 کو جاری کی گئی 340 نکات کے کاروباری اصلاحات پر مبنی لائحہ عمل میں ریاستوں / مرکزی انتظام کے علاقوں کی درجہ بندی سے ظاہر ہوتا ہے کہ ریاستوں / مرکزی انتظام کے علاقوں کے ذریعہ قومی پیمانے پر نفاذ کا اوسط 48.93 فیصد ہے جو گزشتہ برس کے 32 فیصد کے اوسط کے مقابلے میں خاطر خواہ طور پر زیادہ ہے۔
- اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ 2 ریاستوں نے گزشتہ برس کے مقابلے میں 90 فیصد سے زائد کی کامیابی حاصل کی ہے۔
- **اسٹارٹ اپ انڈیا**
- اسٹارٹ اپ انڈیا کے لئے سرمایہ : 29 روپے، جس کا اقرار ایس آئی ڈی بی آئی نے وینچرفنڈوں کے لئے کیا ہے۔
- آر بی آئی نے نوٹی فیکیشن جاری کر کے غیر ملکی وی سی کو مساوی سہولتہ وابستہ یا قرض سے وابستہ معاملات میں سرمایہ کاری کرنے کی اجازت بھارتی اسٹارٹ اپ کے لئے دے دی ہے اور اس معاملے میں آر بی آئی کی اجازت لینے ضروری نہیں ہے۔
- سرکاری محکموں اور سی پی ایس یو میں پروکیورمنٹ کے لئے طے شدہ قواعد و ضوابط میں ترمیم کے لئے نوٹی فیکیشن جاری کیا گیا۔
- اسٹارٹ اپ مراکز کے لئے فنڈ جاری کیا گیا اور 9 ٹکنالوجی کاروبار فروغ مراکز کو منظوری دی گئی۔ 10
- اٹل ٹنکرنگ تجربہ گاہیں قائم کی گئی ہیں۔ نیٹی آئیوگ نے 7 لاکھوں کی فہرست جاری کی ہے۔
- **شمال مشرقی اور مالیائی ریاستوں کی صنعتوں کے لئے ترغیبات**
- شمال مشرقی صنعتی اور سرمایہ کاری فروغ پالیسی 2007 پر 22 نومبر 2016 کے نوٹی فیکیشن کے ذریعہ نظر ثانی کی گئی ہے اور ایسی نئی صنعتی اکائیوں کو درج رجسٹر کرانے کا عمل بحال کیا گیا ہے، جنہوں نے یکم دسمبر 2014 یا اس کے بعد اپنے وی۔ اے پروڈکشن شروع کر دیا ہے۔
- نیٹی آئیوگ کے سی ای او کی قیادت میں کمیٹی نے اس خطے کے لئے ایک نئی صنعتی پالیسی کا لائحہ عمل تجویز کیا ہے۔
- **بین الاقوامی تعاون :**
- **کوريا پلس**۔ ایک خصوصی پے ل قدمی ہے جس کے تحت بھارت میں کوریا کی سرمایہ کاری کو فروغ دیا جائے گا۔ اسے 18 جون 2016 کو نافذ کیا گیا تھا اور اس میں صنعت کی وزارت، تجارت اور توانائی، حکومت جمہوریہ کوریا اور کوریا کی تجارتی سرمایہ کاری اور فروغ ایجنسی (کے او ٹی آر اے) اور انویسٹ انڈیا کے تین نمائندگان شامل ہیں۔

م ن - رم

U-38

(Release ID: 1479922) Visitor Counter : 2

